سوال

(548)Studentکاکرایہ نہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب میرا گاؤں میرے دفتر سے ۳۰ کلومیٹر دور ہے۔ جہاں پہنچنے تک میرا کرایہ بیس روپے لگتا ہے آپ کو بتایا ہے میں طالب علم بھی ہوں۔ ایک بجے تک ملازمت کرتا ہوں۔ اور پھر وہیں پر ٹیوشن پڑھتا ہوں۔ دونوں کام کرتا ہوں اگر میں کرایہ بھی دوں تو ساری تنخواہ کرایوں میں نکل جاتی ہے میں طالب بھی ہوں۔ اگر کنڈیکٹر کوStudentکہوں تو کیا یہ میرا جھوٹ تو نہیں ہے۔ اس کے متعلق میری رہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)آپ نے لکھا ہے ''جہاں پہنچنے تک میرا کرایہ بیس روپے لگتا ہے'' یہ کرایہ یکطرفہ ہو تو ماہانہ چھ سو روپے یکطرفہ اور بارہ سو روپے ماہانہ دوطرفہ بنتے ہیں اگر یہ کرایہ دو طرفہ ہے تو چھ سو روپے ماہانہ دو طرف بنتے ہیں صورت کوئی بھی ہو آپ کا لکھنا ''تو ساری تنخواہ کرایوں میں نکل جاتی ہے'' بات قرین قیاس معلوم نہیں ہوتی کیونکہ آپ کی تنخواہ بہرحال بارہ سو روپے سے تو زائد ہی ہے۔ اگر آپ واقعی وہ سٹوڈنٹ ہیں جس کو گورنمنٹ نے بذریعہ کارڈ تخفیف کرایہ والی رعایت دے رکھی ہے تو آپ کا کنڈیکٹر کو سٹوڈنٹ کہنا اور اس کا ثبوت مہیا کرنا جھوٹ نہیں ورنہ جھوٹ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص385

محدث فتویٰ